سوال

کیا سہاگ رات میں عورت سفید فراک پہن سکتی ہے، یا کہ یہ کفار عورتوں کا لباس ہونے کی بنا پر حرام ہے ؟

جواب

الحمدللہ

عورت کےلیے سہاگ رات میں سفید فراک پہننے میں کوئی حرج نہیں، لیکن شرط یہ ہے کہ وہ اسے پہن کر اجنبی مردوں کے سامنے نہ آئے، کیونکہ غالب اور عام طور پر سہاگ رات کا جوڑا اور فراک خوبصورت اور کڑھائی والا ہوتا ہے،

اور یہ بھی شرط ہے کہ وہ فراک عورت کے پرفتن اعضاء کو ظاہر نہ کر رہی ہو، چاہے وہ عورتوں کے سامنے ہی ظاہر کرتی ہو

اور یہ فراک کافر عورتوں کا لباس ہے، معاملہ اس طرح نہیں، بلکہ اب بہت ساری مسلمان عورتیں، یا اکثر مسلمان عورتیں یہ فستان اور فراک پہننے لگیں ہیں

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا :

سہاگ رات میں عورت کےلیے سفید رنگ کا لباس پہننے کا حکم کیا ہے، اگر یہ علم ہو جائے کہ یہ کفار کے ساتھ مشابہت ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا :

" عورت کےلیے سفید لباس ایک شرط کے ساتھ پہننا جائز ہے کہ وہ مردوں کے لباس کی طرح نہ سلا ہوا ہو، لیکن اس کا کفار کے ساتھ مشابہ ہونا تو اس وقت یہ مشابہت زائل ہو چکی ہے، کیونکہ جب بھی کوئی مسلمان عورت شادی کرنا چاہتی ہے تو وہ یہ سفید لباس پہنتی ہے، اور حکم علت کے ساتھ چلتا ہے کہ اس کی علت موجود ہے یا ختم ہو چکی ہے، اس لیے اگر مشابہت ختم ہو گئی ہو اور وہ مسلمانوں اور کفار دونوں کےلیے شامل ہے تو اس کا حکم بھی ختم ہو گیا ہے، لیکن یہ کہ اگر وہ فی ذاتہ چیز حرام ہو، نہ کہ مشابہ ہونے کی وجہ سے، تو وہ چیز ہر حالت میں حرام ہو گی " اھ

دیکھیں : مجموعۃ اسئلۃ تھم مراۃ (92).

مستقل فتوی کمیٹی سے درج ذیل سوال کیا گیا :

کیا سہاگ رات سفید لباس پہننے اور اس کے ساتھ مخصوص بناؤ سنگھار کرنے کے متعلق اسلام میں کوئی اصل ملتی ہے، اور اگر اس کی کوئی اصل ہے تو کیا شادی والی رات چہرہ ننگا کرنا جائز ہے، یہ علم میں رہے کہ خاوند کے گھر تک راستے میں اجنبی مرد بھی ہوتے ہیں ؟

کمیٹی کا جواب تھا :

" عورت کےلیے شب زفاف میں وہ کچھ پہننا جائز ہے جو عورتوں کے ساتھ مخصوص ہے، چاہے وہ فراک ہو یا کوئی چیز، لیکن شرط یہ ہے کہ وہ ساتر ہو، یعنی ستر کو چھپائے، اور نہ ہی اس میں مردوں اور کافر عورتوں کے ساتھ مشابہت ہوتی ہو، اور عورت کےلیے غیر محرم مردوں کے سامنے اپنا چہرہ ننگا کرنا جائز نہیں، نہ تو شب زفاف میں، اور نہ ہی اس کے علاوہ

کسی اور وقت